BUSINESS RECORDER KARACHI SUNDAY 28 AUGUST 2011

Refund of Rs25bn collected as taxes

Textile exporters seek FTO's help

ANWAR KHAN

KARACHI: The value-added textile exporters seek the Federal Tax Ombudsmen's (FTO) help to get refunds of Rs 25 billion collected as taxes and levies under the textile policy to underpin their ailing units in the fresh financial turmoil.

The exporters have also demanded for appointment of Federal Trade Ombudsmen to facilitate the local traders at a meeting with FTO, Dr Muhammad Shoaib Suddle, at PHMA House on Saturday.

The Chairman of Pakistan Apparel Forum (PAF), Muhammad Javed Bilwani, and Chairman of Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association, Junaid Makda, led the discussion and apprised the FTO about the apparel textile exporters' tax related problems.

They said that the ECC had approved the pending refunds, which the government had also passed in the fiscal budget, but the exporters were still denied to receive Rs 25 billion. They showed worries that the present financial crisis of the industry could become severe if the exporters failed to get the refunds.

They also complained about lodging of FIR against exporters by the Customs for making purchases from a company that till then had not been officially blacklisted, and demanded introduction of a proper system to protect the tax payers' interests and solve their problems.

They also complained that the exporters had not previously been allowed, for the last two years, to submit applications for refunds of federal excise duty, saying that the FTO should help them submit their claims for the old and new refunds.

However, Dr Suddle made it clear that the exporters' demand for Rs 25 billion refunds was genuine but did not fall under his legal jurisdiction to play his full role, saying that he had talked to Secretary Finance in this regard. He said these were the provincial and local governments' taxes and levies and were not dealt by FTO, adding that the exporters should rely on him.

He informed the exporters that FTO had been involved in trade related issues and on its identification of about 7,922 missing containers, imported under Afghan Transit Trade (ATT), the government had been able to probe the scam and now it had recovered about 30,000 such containers. He said the non-commercial missing containers in Pakistan under ATT import were separate, which could increase the number.

He said the impact from ATT missing containers had been severe on the national revenue collection, which according to him, was about Rs 70 billion. Besides, the illegal trend had damaged the local manufacturing industry of garments.

The FTO said since the scam had been unearthed, about 60 percent decline was witnessed in overall imports under ATT, which also helped the trade become largely regularised and earned Rs1 billion tax revenue to the country's exchequer. He said 74 percent decline occurred in import of textile fabrics, 47 percent in electronics items, 44 percent in vehicles, 76 percent in sugar and 69 percent in ball bearings.

About the missing of files at the tax offices, he said it was a sign of corrupt motives and insincerity, and assured the exporters of solving their problems of submission of duplicate files asked by the tax authorities. He said the issue of pending refunds of exporters for federal excise duty would also be addressed at once.

Regarding the Federal Trade Ombudsmen, Dr Suddle said he was personally in favour of appointment of trade ombudsmen to solve the trade disputes. He added the foreigners were also shy to invest in Pakistan for the lack of such a pivotal setup.

On the occasion, Naqi Bari, Khawaja Usman, Rafiq Godil and a number of exporters were present.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی اتوار 28/اگست 2011ء

فیصلوں پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف توہین عدالت کے نوٹس جاری

افغان ٹرانزٹ کے نام پر ہونے والی تجارت میں ماہانہ بنیاد پر 7922 کنٹینرز غائب ہوئے، شعیب سڈل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی ٹیکس محتسب (FTO) نے خبردار کیا ہے کہ ایف ٹی او کی جانب سے کیسز میں فیصلہ ہونے کے بعد متعلقہ اداروں کی جانب سے عملدرآمد نہ ہونے پر ان کے خلاف تیزی سے توہین عدالت کے نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں، جبکہ توہین عدالت کے 850 کیسز حل بھی کر دیئے گئے ہیں، افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے نام پر ہونے والی تجارت میں غائب ہونے والے 29 ہزار کنٹینرز کی رپورٹ سامنے آچکی ہے اور اب بھی نہ جانے کتنے کنٹینرز غائب ہیں، اگر بغیر چھان بین کے صرف 29 کنٹینرز میں بھی کوئی غلط سامان لایا جاتا تو اس سے ملک کو نقصان پہنچ سکتا تھا۔ وفاقی ٹیکس محتسب محمد شعیب سڈل نے ہفتہ کو پاکستان ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) میں صنعتکاروں کی شکایات سننے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے نام پر ہونے والی تجارت میں تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ماہانہ بنیاد پر 7922 کنٹینرز غائب ہوئے جبکہ اب 29 ہزار کمرشل کنٹینرز کے غائب ہونے کی رپورٹ آئی ہے جس سے ایف بی آر کو سالانہ 70 ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے، بغیر ڈیوٹی ادا کئے کنٹینرز غائب ہو رہے ہیں جبکہ صنعتیں بند ہونا شروع ہوگئی ہیں اور کئی ادارے نادہندہ ہوگئے ہیں۔ اس موقع پر پی ایچ ایم اے کے چیف کوآرڈینیٹر اور پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی نے وفاقی ٹیکس محتسب کو ممبران کے مسائل پیش کئے۔ وفاقی ٹیکس محتسب نے بتایا کہ نان کمرشل کنٹینرز کے غائب ہونے کا معاملہ الگ ہے اگر بغیر چھان بین کے 29 کنٹینرز بھی ملک میں آجائیں تو تباہی کے لئے کافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کو تجویز پیش کی ہے کہ ٹریڈ ایشوز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اس لئے ایک انفرادی ٹریڈ محتسب مقرر کیا جائے تاکہ ٹریڈ ایشوز میں بھی تاخیری حربے ختم ہوسکیں، پاکستان ٹیکس ادا کرنے والوں کی وجہ سے ہی چل رہا ہے اس لئے ٹیکس دہندگان کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہیئے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ اتوار، 28 اگست، 2011ء

غائب کنٹینرز سے 65 ارب کے ریونیو کا نقصان ہوا، شعیب سڈل

7922 کنٹینرز کی نشاندہی کے بعد غائب کنٹینرز کی تعداد بڑھ کر 25 ہزار تا 30 ہزار پہنچ گئی

سنجیدہ تحقیقات سے افغان کمرشل امپورٹس میں کمی اور ریونیو میں اضافہ ہوا، اپیرل فورم سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے تحت درآمد ہونے والے 7922 کنٹینرز کی نشاندہی کے بعد کی جانے والی تحقیقات میں غائب کنٹینرز کی تعداد بڑھ کر 25 ہزار سے 30 ہزار تک پہنچ گئی۔ یہ بات وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر شعیب سڈل نے ہفتے کو پاکستان اپیرل فورم کے اجلاس سے خطاب کے دوران کہی۔ انہوں نے بتایا کہ ایف بی آر کی جانب سے وفاقی ٹیکس محتسب کو موصول ہونے والی ماہانہ رپورٹ میں اعتراف کیا گیا ہے کہ غائب ہونے والے 25 ہزار تا 30 ہزار صرف افغان کمرشل ٹرانزٹ کنٹینرز ہیں جس کے ذریعے کسٹم ڈیوٹی ودیگر ٹیکسوں کی مد میں قومی خزانے کو مجموعی طور پر 65 ارب روپے کا خطیر نقصان پہنچایا گیا ہے، ایف بی آر نے اب اس امر سے بھی اتفاق کیا ہے کہ اے ٹی کنٹینرز کی سنجیدہ تحقیقاتی عمل کے باعث افغان کمرشل امپورٹس کے حجم میں 60 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے جبکہ کسٹم ریونیو میں ایک ارب روپے مالیت کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی نشاندہیوں کے نتیجے میں اب ٹیکسٹائل فیبرکس کی 74 فیصد درآمدی سرگرمیاں قانونی ہوگئی ہیں، اسی طرح الیکٹرانکس مصنوعات کی 47 فیصد درآمدات، ڈیسکلز کی 44 فیصد، بال بیرنگ کی 69 فیصد اور شوگر کی 76 فیصد درآمدات قانونی چینل پر آگئی ہیں۔ ڈاکٹر شعیب سڈل نے کہا کہ انہی عوامل کے سبب مقامی صنعتوں کی ایک بڑی تعداد نہ صرف دیوالیہ بلکہ صنعتی افزائش کی رفتار سست ہوگئی ہے، محکمہ کسٹمز کے خودکار نظام پیکس اور مجوزہ وی بوک سسٹم کو ادارہ ٹیکس محتسب جائزہ لے رہا ہے کہ کونسا نظام ٹریڈ سیکٹر کیلیے تیز رفتار سہولتوں کی فراہمی کی استعداد رکھتا ہے، وفاقی ٹیکس محتسب دراصل ٹیکس دہندگان کی آواز ہے جہاں اوسطا 60 یوم کے مختصری مدت میں 90 فیصد فیصلے ٹیکس دہندگان کی حق میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی ٹیکس محتسب نے ملک میں تجارتی تنازعات کے تصفیوں اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کیلیے وفاقی تجارتی محتسب کے قیام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کے خواہشمند غیرملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے بھی اسی نوعیت کے ادارے کی ڈیمانڈ کی گئی ہے تاکہ انکے سرمائے اور کاروبار کو تحفظ حاصل ہوسکے، ٹیکس دہندگان کی سہولت کیلیے وفاقی ٹیکس محتسب کو موبائل فون کے ذریعے شکایت کے اندراج کیلیے ڈیجیٹل سسٹم نصب کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے ٹیکس دہندگان کی جانب سے ٹیکسٹائل پالیسی کے تحت 25 ارب روپے مالیت کے لیویز اور ٹیکس ریفنڈز کے حصول میں وفاقی ٹیکس محتسب سے کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں ٹیکس دہندگان کی ڈپلیکیٹ فائلوں کی بار بار طلبی کی روایت ختم اور محکمے کو دفتری ریکارڈ درست کرنے کا پابند بنایا جائے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI